سوال

(591) ایسا دوست جو نماز روزہ ادا نہیں کرتا اس سے صلہ رحمی کی جائے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک بہت ہی عزیز دوست جس سے مجھے بہت زیادہ محبت ہے، فرض نماز پڑھتا ہے نہ رمضان کے روزے رکھتا ہے، میں نے اسے سمجھایا ہے لیکن وہ میری بات نہیں مانتا تو کیا میں اس سے دوستی رکھوں یا نہ رکھوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس اور اس جیسے آدمیوں کے ساتھ اللہ تعالی کی خاطر بغض اور دشمنی رکھنا واجب ہے حتی کہ وہ توبہ کرلیں کیونکہ علماء کے صحیح قول کے مطابق ترک نماز کفر اکبر ہے، اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

«بین الرجل وبین الکفر والشرک ترک الصلوة» (صحیح مسلم)

''آدمی اور کفر و شرک کے درمیان فرق ترک نماز ہے۔'' (صحیح مسلم) نیز نبی علیہ الصلوۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ :

«العهد الذي بيننا وبينهم الصلاة ،فمن تركها فقد كفر»

''ہمارے اور ان (کفار و مشرکین) کے درمیان عہد، نماز ہے جو اسے ترک کردے وہ کافر ہے۔''

اس حدیث کو امام احمد اور اہل سنن نے سند کے ساتھ بیان کیا ہے نیز اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔

کسی شرعی عذر کے بغیر رمضان کے روزے ترک کرنا بھی بہت بڑے جرائم میں سے ہے۔ بعض اہل علم کا یہ قول ہے کہ ''جو شخص مرض یا سفر وغیرہ کے کسی شرعی عذر کے بغیر رمضان کا روزہ ترک کرتا ہے تو وہ کافر ہے'' لہذا واجب ہے کہ آپ اس شخص سے بغض رکھیں اور اسے چھوڑ دیں حتی کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالی کے حضور توبہ کرے۔ مسلمان حکمرانوں پر بھی واجب ہے کہ وہ تارک نماز سے توبہ کرائیں، اگر وہ توبہ کرے تو ٹھیک ورنہ اسے قتل کردیا جائے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُا الزَّكَوٰةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ   ٥ ... سورة التوبة

''پھر اگروہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔''

تو اس سے معلوم ہوا کہ جو نماز نہ پڑھے اس کی راہ نہ چھوڑی جائے، نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«انی نہیت عن قتل المصلین» (سنن ابی داؤد)

''مجھے نمازیوں کے قتل سے منع کیا گیا ہے''

تو اس سے بھی معلوم ہوا کہ جو نماز نہ پڑھے اس کے قتل سے آپؐ کو منع نہیں کیا گیا۔ الغرض آیات واحادیث کے ادلہ شرعیہ سے یہ ثابت ہے کہ جو شخص نماز نہ پڑھے تو مسلمان حکمران پر یہ واجب ہے کہ اسے قتل کرادے بشرطیکہ وہ توبہ نہ کرے۔ ہم اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کے دوست کو توبہ اور راہ راست کی توفیق بخشے! (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 475

محدث فتویٰ